سبق نمبر 1 — حمد

خلاصہ: سبق نمبر 1 — حمد

خلاصہ:

شاعر کا نام: مظفرؔ وارثی

یہ نظم اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا پر بیان کرتی ہے۔ شاعر نے بڑے خوبصورت انداز میں اللہ کی قدرت، عظمت اور ربوبیت کا ذکر کیا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ کائنات کی ہر چیز — زمین، آسمان، ستارے، چاند، سورج، پھول، سبزہ، انسان اور جانور — سب اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہر جگہ ظاہر ہے۔ وہی سب کو رزق دیتا ہے، وہی ہر شے کو بولنے کی طاقت دیتا ہے، اور سب اسی کی تعریف کرتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور زمین پر اپنی خلافت (نائب بننے) کا درجہ عطا کیا۔ شاعر کی دعا ہے کہ اللہ اسے سجدے کا سچا شوق عطا کرے اور اس کا سر ہمیشہ اللہ کی دہلیز پر جھکا رہے۔

مرکزی خیال — سبق نمبر 1: حمد

مرکزی خیال:

اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کائنات کا خالق و مالک ہے۔ ہر چیز — زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے، جانور، انسان حتیٰ کہ بے جان چیزیں بھی — اللہ کی قدرت، عظمت اور حمد و ثنا کی گواہ ہیں۔ شاعر اس بات پر زور دیتا ہے کہ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اسے اپنی خلافت (نائب ہونے) کا اعلیٰ منصب عطا کیا۔ لٰہذا، انسان کا فرض ہے کہ وہ عاجزی، بندگی، اور سچے دل سے اللہ کی عبادت کرے اور ہمیشہ اس کی دہلیز پر جھکا رہے۔